خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029
ایڈیٹر عبدالسمیع خان
CPL 61
جلد 48-83 نمبر 59 | سوموار 16۔ ذیقعدہ ۔1418ھ 16۔امان 1377ہش 16۔مارچ 1998ء

سختی کے مقابل پر سختی کرکے فساد نہ کرو

نرمی سے عقل بڑھتی ہے اور بردباری سے گہرے خیالات پیدا ہوتے ہیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ فرمودہ 13-مارچ کا خلاصہ

لندن: 13۔ مارچ 1998ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے آج بیت الفضل لندن میں خطبہ ارشاد فرمایا اور حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ گناہ سے بچنے کا طریق اللہ پر سچا ایمان پیدا کرنا ہے۔ گناہ سے بچنے کا یہ وہ طریق ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے رکھا ہوا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا یہ خطبہ حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات زبانوں انگلش ‘عربی‘ بنگالی‘ فرنچ‘ جرمن بوسنین اور ترکی زبان میں رواں ترجمہ ساتھ ساتھ ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ حضرت صاحب نے آج لمبا کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ سابقہ خطبات کے تسلسل میں آج بھی حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات اور ان کی تشریح پیش کروں گا۔ حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا کہ متقی وہ ہے جس کا تقویٰ خدائی نشانوں سے ثابت ہو۔ ہر قوم سے نرمی سے پیش آؤ۔ نرمی سے عقل بڑھتی ہے اور بردباری سے گہرے خیالات پیدا ہوتے ہیں حضرت صاحب نے فرمایا کہ جب بھی انسان نفسانی جذبات کی غلامی سے طیش میں آتا ہے تو عقل خراب ہو جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ انسان کو کبھی غصہ ہی نہ آئے اور وہ مٹی کا مادھو بن جائے بلکہ ہر کام اپنے وقت پر ہی درست ہوتا ہے تاہم یہ ضروری ہے کہ جب بھی غصہ آئے اور جذبات طاری ہوں تو فوری فیصلے سے باز رہا جائے۔ حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کی تشریح میں فرمایا کہ اگر کوئی مخالف گالی دے اور اس وقت اپنے نفس پر حملہ ہو تو صبر کرے اس سے معرفت حاصل ہوگی۔ سختی کے مقابل پر سختی کرکے مفسدہ پیدا نہ کرو۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا ہے کہ ہم ایسے شخص سے بیزار ہیں اور اس کو اپنی جماعت سے خارج کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ عملاً حضرت صاحب نے کبھی ایسے کسی شخص کو جماعت سے خارج نہیں کیا۔ یہ خارج کرنا معنوی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہر خطرہ اور دکھ میں رسول اللہ ﷺ کا طریق اختیار کرنا چاہئے۔ اگر انسان اپنے نفس کی خرابیوں سے توبہ نہیں کرتا بلکہ چالاکی سے کام لیتا ہے تو اس کے مضرات سے کبھی بچ نہیں سکے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ خیال کرلینا کہ جماعت کی تجنید کی فہرست میں نام آگیا ہے اور اب ہم جماعت میں شامل ہیں‘ یہ کافی نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپس میں محبت کرو اور اتلاف حقوق نہ کرو دیوانوں کی طرح خدا کی راہ میں ہو جاؤ اس کے بغیر دنیا کے لوگوں سے ماں کی طرح محبت نہیں کی جا سکتی۔

حضرت امام جماعت الرابع نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا کہ دنیا کو چھوڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ گویا ضرورت پڑے تو ٹاٹ کے کپڑے پہننے کے لئے تیار رہو۔ اگر ارادہ پختہ ہو‘ نیت صاف ہو اور خدا کی خاطر سب کچھ بھی آگ میں جھونکنا پڑے تو اس کے لئے خود کو تیار رکھو۔

حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا تم وہ جماعت ہو جس کو اللہ نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لئے چنا ہے۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔ واقعتاً وہ لوگ جو خود کو جماعت سے کاٹ لیتے ہیں وہ پیچھے ہٹتے ہٹتے دور ہٹ جاتے ہیں۔ اگر دل میں اللہ کے سوا کوئی اور ہے تو تم خدا کی نظر میں پیارے نہیں ہو سکتے۔

حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کی یہ نصیحت بیان فرمائی کہ یہ کانٹے ہیں جن سے بچانے کے لئے نصائح کی جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے آمین۔

عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پریس ریلیز

احمدیوں کے خلاف مخالفین کی دوکانداری صرف جھوٹ سے چلتی ہے

ترجمان جماعت احمدیہ

احمدیوں کی طرف سے باربار تردید کے باوجود مخالفین جھوٹ سے باز نہیں آتے

اخبارات ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور بغیر تحقیق کے خبریں شائع نہ کریں

ربوہ۔(پ ر) احمدیوں کے مخالفین کی دوکانداری صرف جھوٹ سے چلتی ہے یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ مرزا خورشید احمد نے اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہونے والے بیانات کے جواب میں کہی۔

اخبارات میں مجلس ختم نبوت کے لیڈروں کے حوالے سے یہ مضحکہ خیز بیان شائع ہوا ہے کہ احمدی بم دھماکوں میں ملوث ہیں اور احمدی نوجوانوں کو بعض عسکری تنظیموں میں بھیجا جارہا ہے ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ اس جھوٹی اور مضحکہ خیز خبر کی ہم بار بار تردید کر چکے ہیں لیکن یہ لوگ پھر بھی جھوٹ پہ جھوٹ بولے چلے جا رہے ہیں اور اخبارات بھی بغیر تحقیق کے ان کے بیانات کو نمایاں طور پر شائع کردیتے ہیں جس سے ملک میں فرقہ واریت اور تعصبات کو ہوا ملتی ہے ترجمان جماعت احمدیہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس قسم کے بیانات کا تدارک کیا جائے اور اعلیٰ صحافتی حلقوں سے اپیل کی کہ احمدیوں کے خلاف صحافتی دہشت گردی بھی بند کرائی جائے اور اعلیٰ صحافتی اقدار کا پاس کرتے ہوئے احمدیوں کے خلاف بے بنیاد خبریں شائع نہ کی جائیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

پیر 16- مارچ 1998ء

5-30 صبح چلڈرنز کارنر۔ چلڈرن ورکشاپ
12-15 درس کلام الہٰی۔ از حضرت صاحب بیت الفضل لندن 1997ء
3-00 سہ پہر۔ اردو کلاس
8-00 رات ہومیو پیتھی کلاس

منگل 17-مارچ 1998ء

11-30 دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات
3-00 سہ پہر۔ اردو کلاس
4-00 سہ پہر۔ طبی معاملات ۔ مہمان ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
8-00 رات۔ ترجمہ کلام الہٰی کلاس

بیت اقصیٰ میں خطبہ

ربوہ : 13-مارچ۔ آج بیت الاقصیٰ میں جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔ محترم مولانا نے خطبہ میں رشتے ناطے کے بارے میں بعض اہم نکات کی وضاحت کی اور احباب کو متوجہ کیا کہ اس معاملے میں تقویٰ کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے۔ اس سے رشتوں میں برکت پیدا ہوتی ہے اور گھروں میں جھگڑے وغیرہ پیدا نہیں ہوتے۔ مولانا نے بعض واقعات کے حوالے سے اس اہم موضوع کی وضاحت کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں

ہر جماعت میں نئے آنے والوں کے لئے وقف جدید کا ایک الگ سیکرٹری مقرر ہو' وہ خالصتہً ان پر کام کرے

خطبہ ارشاد فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بتاریخ 2۔جنوری 1998ء بمطابق 2 صلح 1377 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا(-)

آج خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کے سال نو کا آغاز ہو گا اور پرانی روایات کے مطابق جنوری کے پہلے جمعہ میں ہمیشہ تو نہیں مگر اکثر وقف جدید کا اعلان کیا جاتا ہے۔(-)

(اس کے بعد حضرت صاحب نے اللہ کے فضلوں کا ذکر فرمایا پھر فرمایا:-)

دوسری چیز جو ضمناً کہنی چاہتا ہوں وہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات سے متعلق ملنے والے تعزیت کے پیغام' خطوط اور لوگوں کا یہاں تشریف لانا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ جتنے بھی خطوط آتے ہیں مجھے لازماً پڑھنے پڑتے ہیں۔ اور روزان کا اتنا بڑا پلندہ بن جاتا ہے کہ اب (مبارک مہینہ) کی مصروفیت کی وجہ سے میرے لئے ممکن نہیں رہا کہ سرسری نظر سے بھی ان کو پڑھوں۔ اور جانتا ہوں جنہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے ان سب کے متعلق جانتا ہوں جو ان میں سے بہت آگے ہیں ان کو بھی اور جو ذرا پیچھے ہیں ان کو بھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس خطبے کے بعد جو میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے روحانی مدارج کے متعلق دیا تھا اکثر یہی اظہار ہو رہا ہے کہ ہمیں پہلی دفعہ پتہ چلا ہے کہ آپ کیا چیز تھے۔ مگر پہلی دفعہ چلایا بعد میں پتہ چلا یہ بحث الگ ہے ساری دنیا کی جماعت ان کے لئے دعاگو ہے اور ان کے اقرباء کے لئے دعاگو ہے اور اس حقیقت سے میں باخبر ہوں۔ پس جواب کا تو ویسے ہی سوال نہیں کہ میں سب کو جواب لکھ کے دوں۔ ان سب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے آج تک کثرت سے خطوط لکھے اور بعض یہاں بھی تشریف لائے مگر اب میں ان سے عاجزانہ درخواست کر رہا ہوں کہ یہ سمجھ لیں کہ مجھے علم ہے اور میری دعاؤں میں وہ سب بزرگ شامل ہیں۔ بڑے ہوں یا چھوٹے' مرد ہوں یا عورتیں' چھوٹے چھوٹے بچوں نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے اللہ تعالیٰ ساری جماعت کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ ہاں اگر کوئی خاص نکتہ کسی نے لکھنا ہو مثلاً بعض خطوں میں صاحبزادہ صاحب (-) کے متعلق بڑے اچھے نکات بیان کئے جاتے ہیں جن کی طرف پہلے میری توجہ یا نہیں گئی ہوتی یا ضرورت ہوتی ہے کہ اس توجہ کو بیدار کیا جائے۔ تو ایسے نکات جو لکھنا چاہیں وہ بے شک لکھیں ان کو روک نہیں ہے اور سختی کے ساتھ مناہی بھی نہیں ہے۔ مگر صورت حال میں نے آپ کے سامنے رکھ دی ہے اس کے بعد امید ہے کہ جہاں تک ممکن ہو گا آپ اپنے جذبات کو قابو میں لا کر اس موضوع پہ میری دلداری نہیں کریں گے' کریں گے تو دعاؤں میں کریں گے اس سے زیادہ نہیں۔ (بابرکت مہینہ) اور سال نو کی مبارکبادوں کا بھی یہی حال ہے۔ فیکسز اور پیغامات بھیجنے والوں کی تعداد اتنی بڑھ چکی ہے کہ ہر ایک کو جواب دینا ہرگز ممکن نہیں رہا۔ اس لئے یہ بھی آپ یقین کریں کہ ان سب کے لئے میرے دل میں جذبات امتنان ہیں ان کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن اب اس سلسلے کو بھی بند ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ ایک رسم تو ہے اور رسم ہی تو ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ سال نو کی مبارکبادوں میں ہم جہاں تک ہو سکتا ہے تکلفات سے اجتناب کرتے ہیں لیکن مبارکباد کی بات تو منہ سے نکل ہی جاتی ہے۔ یہ گناہ نہیں لیکن ہے پھر بھی تکلف ہی۔ اس لئے سال نو کے آغاز پر میرے لئے بھی دعائیں کریں' اپنے لئے بھی دعائیں کریں' جماعت کے لئے بھی دعائیں کریں' یہ سال نو کا بہترین آغاز ہو گا۔

(-) ایک اعلان عام ہے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ کوئی اس بادشاہی میں اس کا شریک نہیں۔ اس حقیقت کا دل میں گڑ جانا یہی توحید ہے۔ (-) نہ صرف یہ کہ بادشاہی ہے بلکہ تمام امور' تمام اہم باتیں اسی کی طرف لوٹائی جائیں گی۔ پس اس سے مفر نہیں۔ خدا تعالیٰ کی بادشاہی کوئی دنیا کی بادشاہی نہیں جس سے آپ بھاگ کر کہیں منہ چھپا سکیں۔ دنیا میں بھی کوئی مفر نہیں' آسمانوں میں بھی کوئی مفر نہیں اور اگر ہوتا بھی تو آخر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ پس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر ظاہر ہونے میں بعض دفعہ دیر بھی ہو جاتی ہے لیکن (-) اللہ تعالیٰ نے (-) یقین دلایا تھا کہ دیکھ تیرے مخالفین کی پکڑ اگر یہاں نہ بھی ہو گی تو تو جانتا ہے کہ آخر ضرور ہو گی۔ (-) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) آخر سب باتوں نے اس کی طرف لوٹنا ہے اس میں گھبراہٹ کی کیا ضرورت ہے۔ یہ کامل توکل ہے جو میں جماعت سے چاہتا ہوں اور ہر ممکن کوشش کرتا ہوں کہ میری جان اسی توکل پہ جائے ایک ذرہ بھی خدا سے کسی قسم کا کوئی شکوہ دل میں نہیں پیدا ہونا چاہئے۔ بیماریاں ہوں' مصیبتیں ہوں' دشمن کی تعلیاں ہوں یا دشمن سے قطع نظر زندگی کے مسائل ہوں اگر یہ دین ہے جو (-) بیان ہوا ہے تو پھر آپ ہمیشہ تسکین کے سانس لیں گے اور مرتے وقت بھی آپ کو ایک ایسی قلبی تسکین حاصل ہو گی جو کسی اور کو نصیب نہیں ہو سکتی۔

اسی ضمن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم دیکھتے نہیں کہ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اس میں دن کو رات میں داخل کرنا ایک خاص معنے رکھتا ہے (-) یہ ایک ایسے دن کی طرف اشارہ ہے جو (ایمان والوں) کا دن کبھی آ کے واپس نہیں جایا کرتا۔ عام طور پر اچھی بات (کلام الٰہی) میں پہلے بیان کی جاتی ہے اور کچھ برائی کی خبر بعد میں بیان کی جاتی ہے لیکن جہاں اس ترتیب کو بدل دیا جائے وہاں لازماً گہری حکمت ہوا کرتی ہے اور یہاں یہ حکمت پیش نظر ہے کہ (ایمان والوں) کی رات میں (ایمان والوں) کا دن داخل ہو جائے گا اور جب ہو گا تو پھر دوبارہ وہ رات میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ وہ ہمیشگی کا دن ہے جو ان پر طلوع ہو گا اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس مضمون کو بھی اچھی طرح سمجھ لیں گے اور اس کے بعد پھر ساری باتیں اللہ پر ہیں۔ تمام تر توکل اللہ پر ہے۔ کچھ بھی جھگڑا باقی نہیں رہتا' کوئی مخمصہ باقی نہیں رہتا۔ یہ ایک تقدیر الٰہی ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی آپ نہیں دیکھیں گے۔ تاخیر ہو جایا کرتی ہے' دیر تو ہوتی ہے مگر اندھیر نہیں۔ خدا کا دن لازماً بڑے مضبوط قدموں سے آگے بڑھا کرتا ہے اور جب ایک دفعہ دن پھیلنا شروع ہو جائے تو اس کی روشنی کی راہ میں کوئی دنیا کا اندھیرا حائل نہیں ہوا کرتا۔ (-) اور وہ دلوں کے حال کو جانتا ہے۔ جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ پر اس قسم کا توکل نہ رکھیں (-) تو وہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال کو جانتا ہے۔ اور وہ لوگ جن کے دل میں یہی باتیں ہیں ان کو بھی اس کا ڈھنڈورا پیٹنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ دلوں کے حال کو جانتا ہے۔ وہ ہر توکل کرنے والے سے وہی سلوک فرمائے گا جو ہمیشہ فرمایا کرتا ہے۔ (-) اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے (-)' پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو (-) جو اس نے تمہارے لئے بنایا۔ جن جائیدادوں کا یعنی جو بھی مال و متاع دنیا کے ہیں یا جو بھی طاقتیں عطا ہوئی ہیں ان کا تمہیں مالک بنا دیا ہے۔ استخلاف کا مضمون پہلی قوموں کے ورثے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ وہ چیزیں جو پہلی قوموں کو عطا کی گئی تھیں وہ اب لازماً تمہیں عطا کی جائیں گی۔ اور اس بات پر متنبہ ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ تم سے توقع نہیں رکھتا کہ ان طاقتوں کو' ان عظمتوں کو جو دنیا میں تمہیں عطا کی جائیں گی ان کو اپنے ہاتھ سے ضائع کر دو اور اس دن کو پھر اندھیروں میں تبدیل کر دو۔ اگر یہ ہوا تو تم ذمہ دار ہو۔ (-) پس یاد رکھو کہ وہ لوگ تم میں سے جو ایمان لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں۔ یہاں خرچ سے مراد صرف دنیاوی خرچ نہیں بلکہ روحانی طور پر اپنی تمام طاقتیں' تمام دل و جان اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے لئے (-) ایک بہت بڑا اجر مقدر ہے۔(-)

اب (بابرکت) مہینہ ہے اور یہ مضمون جو در اصل تو وقف جدید کے لئے شروع کیا گیا تھا میں اس کو (بابرکت مہینہ) کے ساتھ ملانا چاہتا ہوں تاکہ (بابرکت مہینہ) کی برکتوں میں وقف جدید اور وقف جدید کی برکتوں میں (بابرکت مہینہ) کی برکتیں شامل ہو جائیں۔

(-) فرمایا' ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے' اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال و متاع برباد کر۔ اس میں سے جو پہلا حصہ ہے وہ تو ظاہر و باہر ہے' اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو خرچ کرنے والے ہیں خصوصیت سے (بابرکت مہینہ) میں' ان کے لئے فرشتے دعائیں کرتے ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں۔ پس آپ اپنی نیکیوں میں اپنے بچوں کو بھی شریک کریں' اپنے گردوپیش' اپنے ماحول کو بھی شریک کریں تاکہ یہ نیکیوں کا مضمون پھولنے اور پھلنے لگے اور تمام دنیا پر محیط ہو جائے۔ یہ ایک ایسا فعل ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلائی جانے والی ہواؤں کے رخ پر ہو گا۔ فرشتے دعائیں کریں گے اور آپ آگے قدم بڑھائیں گے۔ تو بہت تیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے اموال میں برکت دے گا اور اس برکت کے نمونے ہم دیکھ رہے ہیں۔ تمام دنیا میں ایسے خرچ کرنے والوں کو خدا تعالیٰ مزید عطا فرما رہا ہے اور ان جیسے اور پیدا کر رہا ہے جن کے نتیجے میں احمدیت کے بڑھتے ہوئے بوجھ بآسانی اٹھائے جا رہے ہیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے پہلے بھی بارہا ذکر کیا ہے کہ آج تک ایک بھی ضرورت ایسی میرے سامنے نہیں آئی جو ضرورت حقہ ہو' اچانک سامنے پیدا ہو جائے اور اس کی تائید میں الٰہی ہوا نہ چلی ہو۔ ہمیشہ بغیر تحریک کے 'کثرت کے ساتھ عین ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ ضرورت پوری کرنے کے سامان پیدا کر دیتا ہے اور مبارک ظفر صاحب جن کے سپرد شریف اشرف صاحب کے علاوہ آج کل مالیات کا نظام ہے وہ جب کسی خاص بڑھتی ہوئی ضرورت کے متعلق بات کرنے آتے ہیں تو ان کی مسکراہٹ بتا رہی ہوتی ہے کہ پھر وہی واقعہ ہو گیا ہے۔ ان سے برداشت نہیں ہوتی بے اختیار ہنس پڑتے ہیں کہ وہی بات ہوئی میں ضرورت کا پوچھنے کے لئے آیا تھا اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ پورا ہونے کے سامان بھی ساتھ پہنچ گئے ہیں۔ یہ ایسا مسلسل خدا تعالیٰ کا سلوک ہے کہ آج تک کبھی ذرہ بھی اس میں کوتاہی نہیں ہوئی۔

پس آپ محفوظ ہاتھوں میں ہیں' نہ صرف یہ کہ آپ محفوظ ہاتھوں میں ہیں بلکہ آپ کے دل کی سچائی پر یہ باتیں گواہ ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ سچے لوگوں سے ہے۔ جو خدا کی خاطر' نہ کہ دنیا کو دکھانے کے لئے' اس کی راہ میں اپنی طاقتیں اور اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کے ساتھ یہ وعدہ ہے اور ہمارے ساتھ یہ وعدہ پورا ہو رہا ہے۔ تو سب سے خوشی کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان خرچ کرنے والوں کے دلوں پر نظر رکھی اور ان کی نیکیوں اور ان کے خلوص کو قبول فرما لیا ہے اور یہ قبولیت کے نشان ہیں جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہمیشہ اسی طرح یہ قبولیت کے نشان ہمارے حق میں ظاہر ہوتے رہیں۔

جہاں تک روک رکھنے والے کنجوس کی ہلاکت کی دعا ہے اس سلسلے میں بعض وضاحتیں پیش کرنا چاہتا ہوں کیونکہ دنیا میں لوگوں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاک نہیں کیا جاتا۔ کیوں ہلاک نہیں کیا جاتا یہ مضمون میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں یعنی ایمان لانے والوں کی کسی خوبی پر نظر رکھتے ہوئے یا اپنی عنایت کی وجہ سے ان کو بچانا چاہے اور وہ اموال کے معاملے میں کنجوسی کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے اموال برباد ہونے شروع ہو جاتے ہیں تاکہ ٹھوکر کھا کر ان کو نصیحت آئے اور بسا اوقات ایسے لوگوں نے بالآخر مجھے خط لکھا کہ ہم یہ کیا کرتے تھے لیکن اب ہمیں نصیحت آ گئی ہے۔ اور جب سے ہم نے خدا کی راہ میں کنجوسی چھوڑی ہے ہمارے اموال میں دوبارہ برکت پڑنی شروع ہو گئی ہے۔ لیکن وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ ضائع سمجھتا ہے' بیکار' خشک لکڑیاں جانتا ہے ان کو ضرور کاٹ کے الگ پھینک دیا کرتا ہے اور پھر ان کے اموال ترقی کرتے ہیں اور کرتے چلے جاتے ہیں لیکن جماعت کو ان کی کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ اپنے اموال سمیت جہاں چاہیں چلے جائیں جماعت کے خزانے میں ایک آنے کی بھی کمی نہیں کر سکتے اور ان کی جگہ اللہ اور بھیج دیتا ہے۔ پس یہ وہ سلوک ہے جو ہم سے جاری ہے اور یہ حدیث دراصل اسی مضمون کو بیان کر رہی ہے۔

(۔) فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ وہ کون ہیں جن پر رشک کرنے کی اجازت ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ ایسے شخص پر بے شک رشک کرو۔ اگرچہ ایسے اشخاص اپنے اس خرچ کو چھپاتے ہیں' چھپانے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ ظاہر ہو بھی جاتا ہے اور اللہ کی تقدیر اسے ظاہر کر دیا کرتی ہے بعض دفعہ اس لئے تاکہ دوسروں کو نصیحت ہو۔ پس جب ان کو دیکھو تو ان پر رشک کرو۔ دوسرا ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ' دانائی اور علم و حکمت دی ہو جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہو اور لوگوں کو سکھاتا ہو۔ تو دانائی اور علم و حکمت کو بنی نوع انسان کے حق میں استعمال کرنا چاہئے اور یہ بھی ایک ایسا خرچ ہے جس کے نتیجے میں دانائی اور علم و حکمت میں ترقی ہوتی ہے۔ یہ خدا کے عطا کردہ مال کی طرح جو ہمیشہ بڑھتا ہے یہ بھی بڑھتی رہتی ہے اور جتنا بھی آپ بنی نوع انسان کی خاطر کچھ خرچ کریں یا جو کچھ آپ نے پایا ہے اس میں شریک کرنے کی کوشش کریں تو اللہ تعالیٰ اس میں کمی نہیں آنے دے گا۔ میں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا بعض عطائی نسخے والے سینہ بسینہ لوگوں کی بھلائی کے راز لئے پھرتے ہیں اور چھپا کے رکھتے ہیں۔ یہ صرف مشرق کا حصہ نہیں مغرب میں بھی بہت بڑی بڑی کمپنیاں اسی جرم میں مبتلا ہوتی ہیں کہ وہ راز کی باتیں جس کے نتیجے میں ان کا کوئی مال دنیا میں شہرت پا لیتا ہے اسے اتنی مضبوطی سے قفل بند رکھتے ہیں کہ کسی اور میں طاقت ہی نہیں ہوتی کہ اس کو پیش کر سکے حالانکہ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اور بھی رزق عطا کر دینا تھا لیکن اس طرف ان کی نظر نہیں جاتی۔

ہمارے ملک میں بھی ایسے لوگ ہیں کوئی نسخہ ہی ہاتھ آ گیا تو سنبھال سنبھال کے رکھتے ہیں۔ مجھے ملنے والے دلچسپ خطوں میں سے بعض ایسے خط بھی ہوتے ہیں کہ یہ نسخہ اب ہم آپ کو بتا رہے ہیں اسے احتیاط سے استعمال کریں لیکن دنیا کو کانوں کان خبر نہ ہو کہ اتنا عظیم الشان نسخہ میرے ہاتھ آ گیا ہے۔ میں ان کے نسخے رد کر دیا کرتا ہوں۔ میں کہتا ہوں اللہ نے مجھے تم سے بہت بہتر نسخے عطا فرمائے ہیں جنہیں میں کھل کر دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہوں' ذرہ بھر بھی کنجوسی نہیں ہے اور اس کے نتیجے میں میرا علم کم نہیں ہو رہا' بڑھ رہا ہے۔ اور ایسے خدا کے بندے جو اپنے علوم کے نتیجے میں بعض راز پا جاتے ہیں وہ مجھے کھل کے لکھتے ہیں اور کہتے ہیں بے شک اس کا اشتہار عام دیں یہ بنی نوع انسان کی ملکیت ہے۔ مجھے ایسے احمدی چاہئیں اور انہی کا ذکر ملتا ہے (۔) کہ اپنی حکمت کو بے باک لوگوں کے لئے استعمال کرو' کبھی کم نہیں ہو گی۔ (۔۔)

یہ الحکم سے میں نے کچھ اقتباسات ایک دو لئے ہیں تاکہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے مضمون کو آپ حضرت (بانی سلسلہ) کے الفاظ میں سن لیں۔ (بابرکت مہینہ) کے روزے کے باعث منہ خشک ہونے کی وجہ سے بعض الفاظ کی صحیح طور پر ادائیگی میں دقت پیش آ رہی تھی اس کی طرف اشاہ کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا) منہ خشک ہونے کی وجہ سے یہ بولنے میں جو بعض دفعہ دقت ہوتی ہے یہ تو پہلے ہی ہمیشہ میں نے بتایا ہے ہوا کرتی تھی اور اپنے باپ اور بڑے بھائی سے میں نے یہی ورثہ پایا ہے لیکن اس کا نقصان کوئی نہیں ہے۔ پہلے تو قہوے یا گرم پانی کے ذریعے ہونٹوں کو تر کر دیا جاتا تھا۔ اب روزے کی وجہ سے ممکن نہیں ہے اس لئے میں کوشش کر رہا ہوں آپ دعا کریں کہ کچھ ایسی دوائیں' جیسے حکمت کی باتیں میں کر رہا تھا' خدا تعالیٰ مجھے عطا فرما دے جن کے بعد آپ کو درس میں یا جمعہ پر خشک ہونٹوں کی تر باتیں سننے سے کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں مگر باتیں تر ہیں ان میں کہیں ذرہ بھی خشکی کے کوئی آثار آپ نہیں دیکھیں گے۔ پس دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جس طرح بھی ہو اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اس (بابرکت مہینہ) کو بہتر سے بہتر حالت میں آگے بڑھاتا رہے اور مجھے اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق بخشے۔

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ (اللہ تعالیٰ کی پناہ) اللہ تعالیٰ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے۔ ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزاء کے ساتھ واپس کروں گا۔ یہ ایک طریق ہے اللہ تعالیٰ جس پر فضل کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ طریق اختیار فرمایا ہے۔ یعنی تمہیں آزماتا ہے' ایسی آزمائش میں ڈالتا ہے جو تمہارے لئے بہت بابرکت ہے تم اپنے پیسوں کو جو دنیا میں پھینکتے پھرتے ہو کبھی وہ فائدے کے ساتھ واپس لوٹ آتے ہیں۔ کبھی' بلکہ اکثر جو سود خور ہیں ان کے تو ضرور نقصان میں جاتے ہیں لیکن عام تاجروں کے روپے فائدے کے ساتھ واپس آتے اور بڑھتے ہیں۔ لیکن حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہیں ایک ایسی تجارت عطا فرما دی ہے کہ تم اس کو قرضہ دو۔ اور قرضہ حسنہ ہوا کرتا ہے کوئی سود کی شرط نہیں ہوا کرتی۔ جب دو تو اس نیت سے دو کہ اللہ! ہماری خوشی ہے تو پورا فرما۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو رزق تو نے عطا فرمایا ہے کچھ تیرے قدموں میں ڈال دیں اور اس سے ہمیں بے انتہا طمانیت نصیب ہو گی اگر تو قبول فرما لے۔ یہ جذبہ ہے جس کے ساتھ قرضہ حسنہ دیا جاتا ہے۔ لیکن جس کو آپ دیتے ہیں اس جذبے کے خلوص کے مطابق وہ جوابی کارروائی کرتا ہے۔ جتنا سچا یہ جذبہ ہو اس کی قبولیت اس مال کو بڑھا کر واپس کرنے کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہے۔ پس جن لوگوں کا تھوڑا دیا بھی بہت برکتیں حاصل کر لیتا ہے یہ ان کے خلوص کی طرف اشارہ ہے۔ جن لوگوں کا زیادہ دیا بھی اتنی برکتیں حاصل نہیں کرتا یہ ان کے خلوص کی کمی کی طرف اشارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بہرحال ان دونوں پر نظر رکھتا ہے اور جتنا چاہے بڑھا دیتا ہے۔ بڑھانے کی مثالیں موجود ہیں کہ اس طرح بڑھاتا ہے' اس طرح بڑھاتا ہے' اس طرح بڑھاتا ہے' لیکن آخر پر یہی فرماتا ہے کہ جس کے لئے چاہے اس سے بھی زیادہ' اور زیادہ کی تعیین نہیں' یعنی اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ آپ شمار نہیں کر سکتے لیکن جتنا زیادہ ہوتا ہے اللہ کی راہ میں پیش کرنے کی خواہش بھی اسی طرح بڑھتی چلی جاتی ہے۔ وہ زیادہ جس کے بعد خدا کی خاطر خرچ کرنے کی خواہش مٹ جائے وہ زیادہ ایک بری آزمائش ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ کبھی آپ کو اور مجھے ایسی بری آزمائش میں نہ ڈالے۔ الحکم جلد 6 نمبر 17 مورخہ ماہ مئی 1903ء سے یہ حوالہ لیا گیا تھا۔

اب ایک اور حوالہ ہے الحکم جلد 5 صفحہ 21 مورخہ 10۔ جون 1901ء سے حضرت (بانی سلسلہ) فرماتے ہیں ایک نادان کہتا ہے (۔) کون ہے جو اللہ کو قرض حسن عطا کرے۔ کون شخص ہے جو اللہ کو قرض دے اس کا مفہوم یہ ہے کہ گویا (اللہ کی پناہ) خدا بھوکا ہے۔ بعض لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں' یعنی دشمن (دین حق) اکثر' اور بعض (۔) نادان بھی یہ اعتراض اٹھاتے ہیں کہ دیکھو کیسا اعلان ہے اللہ کوئی بھوکا ہے جسے قرض کی ضرورت ہے۔ آپ فرماتے ہیں احمق نہیں سمجھتا کہ اس سے بھوکا ہونا کہاں سے نکلتا ہے۔ یہاں قرض کا مفہوم اصل تو یہ ہے کہ ایسی چیزیں جن کے واپس کرنے کا وعدہ ہوتا ہے اس کے ساتھ افلاس اپنی طرف سے لگا لیتا ہے۔ یہاں قرض سے مراد یہ ہے کون ہے جو خدا تعالیٰ کو اعمال صالحہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جزاء اس سے کئی گنا کر کے دیتا ہے۔ اب افلاس کا رد کرنے کے لحاظ سے حضرت (بانی سلسلہ) نے بہت نکتے کی بات فرمائی ہے۔ فرمایا قرضہ حسنہ کو مال سے محدود کیوں کرتے ہو۔ قرضہ حسنہ کا اکثر حصہ تو تمہارے اپنے اعمال سے تعلق رکھتا ہے۔ تم نیک اعمال اختیار کرو تو اللہ کا پیٹ بھر جائے گا' کون سی بھوک مرے گی اس کی۔ لیکن وہ اس کی جزاء تمہیں ایسی دے گا کہ تمہاری بھوکیں مٹ جائیں گی۔ پس یہ نکتہ بہت ہی عمدہ اور بہت ہی عظیم نکتہ ہے کہ قرضہ حسنہ کو دنیاوی رزق تک محدود نہ کرو۔ قرضہ حسنہ کا زیادہ تعلق تمہارے اعمال کی اصلاح سے ہے۔ اللہ کے حضور جب تم (عبادات) اخلاص سے (کرتے) ہو' اللہ کے حضور جب تم روزے اخلاص سے رکھتے ہو' اللہ کے حضور جب دوسری نیکیاں تم اخلاص سے بجا لاتے ہو تو یہ قرضہ حسنہ ہے کیا اس سے خدا کا (خدا کی پناہ) پیٹ بھرے گا۔ تمہارے اعمال کی وہ پھر جزاء دے گا اور پیٹ بھرے گا تو تمہارا پیٹ بھرے گا۔

پس (حضرت بانی سلسلہ) نے اس نکتے کو جو بیان فرمایا ہے اس میں اعمال صالحہ کے ساتھ چندے بھی شامل ہیں وہ بھی تمہیں لوٹائے جائیں گے اور ان کی قبولیت کا فائدہ تمہیں من حیث الجماعت پہنچے گا۔ اور ان چندوں سے جماعت کے نفوس اور اموال میں بہت برکت پڑے گی اور جو تمہاری تمنائیں ہیں کہ تم دنیا میں آخری فتح حاصل کرو یہ سارے نظام اس فتح کو قریب تر کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ پس قرضہ حسنہ کا مضمون بہت وسیع ہو جاتا ہے اور اس پہلو سے جماعت احمدیہ کو اس پر غور کرنا چاہئے۔

آگے فرماتے ہیں "یہ خدا کی شان کے لائق ہے جو سلسلہ عبودیت کا ربوبیت کے ساتھ ہے اس پر غور کرنے سے اس کا مفہوم صاف سمجھ آتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ بدوں کسی نیکی' دعا اور التجا اور بدوں تفرقہ کافر و (ایمان دار) کے ہر ایک کی پرورش فرما رہا ہے اور اپنی ربوبیت اور رحمانیت کے فیض سے سب کو فیض پہنچا رہا ہے۔" پس خدا پر یہ الزام حد سے بڑھی ہوئی جہالت ہے۔ وہ ربّ جو بغیر دنیا کی التجاؤں کے' بغیر اس کے مانگنے کے' بغیر اس کی ذات پر یقین کے جو کچھ کھا رہی ہے وہ دنیا اس کے ہاتھوں سے کھا رہی ہے۔ تم اتنے بے وقوف لوگ ہو کہ چھوٹی سی ضرورت کے بعد سمجھتے ہو کہ تم نے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے دیا ہے۔ اس خدا کو تمہاری حاجت کیا ہو سکتی ہے جو ساری کائنات کا رب ہے۔ ادنیٰ سے ادنیٰ جانوروں کو رزق عطا فرما رہا ہے' ان انسانوں کو رزق عطا فرما رہا ہے جو اس کے دین کے مخالف ہیں' ان انسانوں کو رزق عطا فرما رہا ہے جنہوں نے خدا کے بیٹے بنا رکھے ہیں' ان کو رزق عطا فرما

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہا ہے جو اس کی ہستی کا انکار کر رہے ہیں۔ یہ عالمی رحمت اور ربوبیت کا نزول تمہیں اس (-) کے سمجھنے میں ممد ہونا چاہئے نہ کہ اس کے برعکس ترجمہ کرو۔ اس لئے قرضہ حسنہ کا ہر وہ معنی جو خدا کی اس عالمی ربوبیت کے خلاف کیا جاتا ہے وہ مردود معنی ہے اس میں کوئی بھی حقیقت نہیں ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ (-) ایک ذرہ برابر بھی تم کوئی کام کرو جو اچھا ہو اللہ کی اس پر نظر ہوتی ہے اور وہ اسے ضرور بڑھاتا ہے۔ پس ایسے خدا پر (-) اعتراض جڑنا اپنی ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں۔

اب جو تھوڑا سا وقت رہ گیا ہے اس میں میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور چند کوائف آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) وقف جدید کا بیالیسواں سال خدا تعالیٰ کے بہت سے فضلوں کو سمیٹ کر 31 دسمبر 1997ء کو اختتام پذیر ہو گیا ہے اور اب ہم وقف جدید کے تینتالیسویں (43) سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ پہلے بہت سے کوائف بیان کئے جاتے تھے اعداد و شمار کی صورت میں جن کو اکثر لوگ سمجھتے نہیں تھے اور جو سامنے بیٹھے ہیں ان کی آنکھوں سے یہ میں سمجھ لیتا تھا کہ کچھ نیند کی طرف مائل ہو رہے ہیں کیونکہ اعداد و شمار کو جذب کرنا اور سمجھنا یہ اچھے تعلیم یافتہ آدمیوں میں سے بھی سب کو نصیب نہیں ہوا کرتا۔ یہ ایک خاص ملکہ ہے جس کے نتیجے میں آپ اعداد و شمار کو فوراً اخذ کر کے سمجھ لیتے ہیں۔ اور اس لئے اب میں نے ایسے اعداد و شمار کا ذکر کرنا چھوڑ دیا ہے جن کو سمجھانے میں مجھے دقت ہو' جن کو سمجھنے میں آپ کو دقت ہو۔ آخری فائدہ کچھ بھی نہیں ہو گا۔ اب وہ باتیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن کا تعلق آخری فائدے سے ہے۔

سب سے پہلے تو نظام میں ایک تبدیلی کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کروڑ سے زیادہ احمدی نئے شامل ہو چکے ہیں اور ان کے متعلق ہماری طرف سے جو تربیت کے نظام جاری ہو رہے ہیں ابھی تک پوری طرح ان کی کفالت نہیں کر رہے۔ اگر ہم نے وقف جدید میں بھی ان کی طرف پوری توجہ کی ہوتی تو ان کے ایمان اور اخلاص کو بڑھانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ تھا۔ اس لئے اب ہر جماعت میں نئے آنے والوں کے لئے وقف جدید کا ایک الگ سیکرٹری مقرر ہو۔ وہ خالصتاً ان پہ کام کرے۔ خواہ ایک آنہ بھی ہو وہ بھی قبول کیا جائے۔ لیکن کثرت کے ساتھ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں نئے آنے والوں میں سے اضافہ ہو۔ اس کے نتیجے میں ہماری یہ جو فہرست ہے لاکھوں کی بجائے اگلے چند سال میں کروڑ تک پہنچ جائے گی اور وقف جدید کا یہ فیض بہت بڑا فیض ہو گا جو فیض عام ہو گا اور آئندہ رہتے زمانوں تک کے لئے وقف جدید کا یہ احسان بنی نوع انسان کو پہنچتا رہے گا۔ پس آج سے اپنی جماعت میں ایک پورے سیکرٹری وقف جدید برائے نو مبائعین مقرر کریں اور دوسرے سیکرٹری وقف جدید جو ہیں ان کا تعلق پہلوں کی تعداد بڑھانا' ان کے بچوں کی فکر کرنا' بڑھتی ہوئی آمدنیوں کے مطابق وقف جدید کے چندے کو بڑھانا یہ کام ہو گا۔ اور یہ کام الگ چلے تو امید ہے اگلے سال (اللہ نے چاہا تو) اس کے بڑے دلچسپ نتائج آپ کے سامنے آئیں گے۔

رپورٹوں کے مطابق جو اس وقت وقف جدید کی صورت ہے 1997ء کے اختتام تک خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دس لاکھ بیاسی ہزار تین سو اٹھانوے پاؤنڈ وصولی ہوئی ہے۔ 10'82'398 پاؤنڈ روپوؤں میں میں نے اس لئے بات نہیں کی کہ روپوؤں میں یہ تعداد بہت بڑھ جائے گی لیکن یہ وہ کرنسی ہے جو سالہا سال سے مستحکم ہے اور کوئی یہ اعتراض نہیں کر سکتا کہ پاکستانی روپے کی قیمت گر گئی ہے آپ یونہی اضافے کی باتیں کر رہے ہیں۔ کئی ایسے اعداد و شمار پر نظر رکھنے والے بھی ہیں جن کی نظر ہمیشہ اعتراض کی خاطر ہوتی ہے اور ہر خوشی کی بات سن کر اسے بدی کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے دس لاکھ بیاسی ہزار پاؤنڈ کی باتیں کر رہا ہوں۔ اور اگرچہ دنیا کی سب کرنسیوں کے مطابق اس میں بھی کچھ کمی کے پہلو آئے ہیں لیکن نسبتاً بہت کم۔

اب میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ سن 1982ء میں جب اللہ تعالیٰ نے مجھے منصب امامت پر فائز فرمایا اس وقت دنیا کے سارے چندوں کو ملا کر' پاکستان اور دنیا بھر کی جماعتوں کے پورے چندوں کو ملا کر اگر یہ انہیں روپوں میں لکھا ہوا ہے تو وہ نہیں مجھے چاہئے۔ انہوں نے اس وقت کے چندے کا حساب رکھ کر اسے روپوؤں میں ہی بیان کیا ہے' یہ مجموعی قربانی کا کل پانچ کروڑ پینتالیس لاکھ بنتا تھا۔ جب وقف جدید بیرون کا اجراء ہوا اس وقت پہلے سال وقف جدید بیرون کی کل وصولی گیارہ لاکھ چھیالیس ہزار روپے تھی۔ اب باوجود میرے زور دینے کے کہ پاؤنڈوں میں ہونی چاہئے یہ مبارک ظفر صاحب کو شوق ہے زیادہ دکھانے کا اس لئے وہ ضرور روپوں میں باتیں کر دیتے ہیں۔ جب داؤ لگے روپے میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ بہرحال اب ہمیں یہی رپورٹ سننی ہو گی جو میرے سامنے ہے۔ وہ یہ موازنہ دکھانا چاہتے ہیں کہ 1985ء میں وقف جدید بیرون کا جب اجراء ہوا تو اس وقت پہلے سال وقف جدید بیرون کی کل وصولی گیارہ لاکھ چھیالیس ہزار روپے تھی۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید بیرون کا چندہ پانچ کروڑ تراسی لاکھ روپے ہو چکا ہے۔ یعنی گیارہ لاکھ کو آپ جو بھی سمجھیں اور پانچ کروڑ میں سے جتنی چاہیں کم کر دیں۔ پھر بھی اتنا نمایاں اضافہ ہے کہ روپے کی گرتی ہوئی قیمت کو پیش نظر رکھ کے بھی اس کی کوئی توجیہ' دنیا میں کوئی مثال نہیں پیش کر سکتا کہ اضافہ نہیں ہوا کیونکہ روپے کی قیمت گر گئی۔ جتنی چاہو گرا لو مگر گیارہ لاکھ کے مقابل پر پانچ کروڑ تراسی لاکھ کی تعداد کو تم کسی طرح نظرانداز نہیں کر سکتے۔

جو مجموعی وصولی کے لحاظ سے جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی پہلی دس جماعتیں ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ امریکہ امسال بھی اول رہا اور امریکہ کے بعد پاکستان نمبر دو ہے اور یہ پاکستان کو بڑا اعزاز ہے۔ انتہائی مخالفانہ حالات کے باوجود اس چندے میں انہوں نے ایک ذرہ بھی کمی نہیں کی۔ جرمنی کی تیسری پوزیشن جو پہلے نمبر ایک اور پھر دو اور پھر اب تین ہوا ہے اسی طرح مستحکم ہے اور ان کی مجبوری ہے۔ اب آپ لوگ زبردستی وقف جدید کا چندہ بڑھانے کی خاطر اپنے باقی چندوں کو کم نہ کریں وہ نظام بگڑ جائے گا۔ اللہ نے آپ کو تیسری پوزیشن عطا فرمائی ہے بہت بڑی چیز ہے۔ اس دوڑ میں تیسرا گھوڑا ہونا بھی بڑی بات ہے کیونکہ عام طور پر اول' دوم' سوم کا اعلان کیا جاتا ہے' چوتھے نمبر پر برطانیہ ہے پانچویں پر کینیڈا' چھٹے پر انڈیا' انڈیا کی یہ خاص خوبی ہے کہ وقف جدید کے چندے میں وہ پہلے سے بہت بڑھے ہیں اور اب بڑے بڑے ملکوں کا مقابلہ کرنے لگ گئے ہیں۔ سوئٹزر لینڈ ساتویں نمبر پر ہے۔ یہ اب ہندوستان کے بعد چلا گیا ہے۔ انڈونیشیا آٹھویں نمبر پر ہے۔ ناروے نویں نمبر پر اور ماریشس دسویں نمبر پر ہے۔

فی کس قربانی کے لحاظ سے جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی پہلی پانچ جماعتیں۔ یعنی ہر چندہ دہندہ جس نے حصہ لیا ہے اس کی انفرادی قربانی کو اگر شامل کیا جائے تو دنیا میں کون سی جماعتیں ہیں جن میں ہر چندہ دہندہ اتنا چندہ ادا کر رہا ہے کہ باقی دنیا کی جماعتوں سے آگے بڑھ جائے۔ اس پہلو سے بھی اللہ کے فضل سے امریکہ سب سے اوپر ہے۔ فی چندہ دہندہ سب چھوٹے بڑوں کو ملانے کے باوجود' باوجود اس کے کہ انہوں نے چندہ دہندگان کی تعداد میں بہت اضافہ کیا ہے اور اس اضافے کے پیش نظر ان کو یہ خطرہ تھا کہ مجموعی تعداد گر نہ جائے مگر امریکہ کے ہر چندہ دہندہ کو ایک سو پانچ پاؤنڈ فی کس دینے کی توفیق ملی ہے۔ نمبر دو سوئٹزر لینڈ ہے ان کو تریسٹھ پاؤنڈ فی کس دینے کی توفیق ملی ہے گویا امریکہ اللہ کے فضل سے اب اتنا نمایاں آگے بڑھ گیا ہے کہ اب اس کے لئے دعائیں کریں لیکن آپ میں طاقت نہیں کہ اس کا مقابلہ کر سکیں۔ کیونکہ امریکہ کا نظام (جیسا اللہ نے چاہا) دن بدن مستحکم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک ایسا امیر عطا فرمایا ہے جو مالیات کا بہت بڑا ماہر ہے۔ لیکن مالیات سے بڑھ کر انہوں نے اپنی سوچیں اپنے بزرگ باپ سے ورثے میں پائی ہیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب' اور وہ ہر بات بڑے گہرے منصوبے سے کیا کرتے تھے کسی جگہ منصوبہ بندی کی تعلیم نہیں پائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی سرشت میں منصوبہ بندی ڈالی ہوئی تھی۔ بہت گہری نظر تھی' بہت گہرے منصوبے سے کام کیا کرتے تھے۔ یہ خوبی امریکہ کے موجودہ امیر نے بھی اپنے بزرگ باپ سے ورثے میں پائی ہے اور اسے آگے بڑھایا ہے' پیچھے نہیں ہٹنے دیا۔ اور یہ آگے بڑھنا کوئی پرانے بزرگوں کی گستاخی نہیں۔ ان کی اپنی دعائیں یہی ہوتی تھیں کہ ہماری اولاد ہماری نیکیوں میں ہم سے آگے بڑھ جائے۔ تو ان کی تمنا پوری ہوئی اس پر کسی اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں۔

سوئٹزر لینڈ کے بعد جاپان تیس پاؤنڈ' جاپان پر جو مالی مشکلات کا دور آیا ہے اس کے پیش نظر ان کا تیس پاؤنڈ فی چندہ دہندہ ہی بہت بڑی بات ہے۔ کیونکہ بہت سے لوگ نکالے گئے ہیں۔ بہت سی تجارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ نمبر چار بیلجیئم ہے جس کو فی چندہ دہندہ گیارہ پاؤنڈ چونسٹھ پنس دینے کی توفیق ملی ہے۔ بیلجیئم کے لحاظ سے واقعی یہ بڑی بات ہے۔ بیلجیئم کے احمدی بہت سے بے روزگار ہیں اور وظیفوں پر پل رہے ہیں ان کا اس قربانی میں اتنا نمایاں حصہ لینا اور ہمیشہ بڑے استقلال سے پانچ میں سے ایک پوزیشن حاصل کرنا بہت قابل تحسین ہے اللہ ان کو بہترین جزا دے۔ جماعت جرمنی کو انہوں نے چند پینیز (Penies) کے لحاظ سے پیچھے چھوڑا ہے یعنی جماعت جرمنی فی چندہ دہندہ بھی ابھی پانچ میں شامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جرمنی کا بڑا اعزاز ہے۔ جماعت جرمنی کے فی چندہ دہندہ کی قربانی گیارہ پاؤنڈ پچاس پنس ہے اور بیلجیئم کی فی چندہ دہندہ کی قربانی گیارہ پاؤنڈ چونسٹھ پنس ہے صرف چودہ پنس کا فرق ہے۔ اتنی میری طرف سے جرمنی کو اجازت ہے کہ چاہیں تو اس چودہ پنس کو مٹا کر آگے بڑھ جائیں اور بیلجیئم کو پیچھے چھوڑ جائیں۔

1996ء میں چندہ دہندگان کی کل تعداد ایک لاکھ سڑسٹھ ہزار چار سو ترانوے تھی۔ ایک لاکھ سڑسٹھ ہزار چار سو ترانوے (167493) 1997ء میں یہ تعداد بڑھ کر دو لاکھ بائیس ہزار چھ سو اٹھائیس ہو گئی گویا اس تعداد میں بتیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پس میں نے جیسا کہ پہلے زور دیا تھا ہمیں قربانی کرنے والوں کی تعداد بڑھانا ہے کیونکہ جو بھی ایک دفعہ قربانی کرنے والوں کی تعداد میں شامل ہو جائے اللہ تعالیٰ کا قانون قرضہ حسنہ کو بڑھانے والا اس پر لاگو ہو جاتا ہے۔ اس کی نیکیاں بڑھتی ہیں' اموال میں برکت پڑتی ہے۔ ایسا بچہ بڑا ہوتا ہے تو جو بھی کمائی کرتا ہے اس میں اللہ کا حصہ ڈالتا ہے۔ پس وقف جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ خواہ تھوڑی قربانی کریں لیکن ان کو شامل ضرور کریں۔ (سب تعریف اللہ کے لئے ہے) جماعت اس طرف توجہ کر رہی ہے اور اب دو لاکھ بائیس ہزار چھ سو اٹھائیس تک تعداد جا پہنچی ہے۔

اب میں آخر پر پاکستان میں نمایاں وصولی کرنے والی جماعتوں کا ذکر کرتا ہوں۔ پاکستان میں نمایاں وصولی کرنے والی جماعتوں میں پہلے نمبر پر کراچی ہے۔ کراچی کے ساتھ گزشتہ سال شاید کچھ زیادتی ہوئی تھی ان کے اعداد و شمار یا ٹھیک پڑھے نہیں گئے یا وہ وقت پر بھجوا نہیں سکے۔ ان کو پہلی حیثیت سے گرا کر غالباً دوسری میں کر دیا گیا لیکن بعد میں جو انہوں نے مجھے اعداد و شمار بھجوائے کراچی کا پہلا مرتبہ' پہلا مقام اسی طرح قائم تھا۔ پس اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کراچی جماعت سارے پاکستان کی جماعتوں میں سے آگے بڑھ گئی ہے۔ دوسرے نمبر پر ربوہ ہے اور ربوہ کی قربانیوں میں دراصل ساری دنیا کے احمدی (نقل مکانی کرنے والوں) کی قربانیاں شامل ہیں اور اکثر ان کا چندہ باہر سے آنے والے روپے کی وجہ سے ہے اس لئے اس میں ساری دنیا حصہ دار بن جاتی ہے مگر وہ ربوہ پہنچ کر پھر ادا ہوتا ہے اس لئے ربوہ کو بہرحال ایک مقام حاصل ہے۔ تیسرے نمبر پر لاہور ہے۔ یہ پہلی تین جماعتوں کا ذکر ہے۔

اب پہلے دس اضلاع کا نام بھی سن لیں تاکہ آپ کی دعاؤں میں وہ شامل رہیں پھر میں اس خطبے کو دعا کے ساتھ ختم کروں گا۔ اسلام آباد یہ سارے اضلاع میں نمبر ایک پر ہے۔ راولپنڈی تمام پاکستان کے اضلاع میں نمبر دو ہے۔ یہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ باقی جو بہت سے اہم تربیتی اور دوسرے کام ہیں ان میں ان دونوں ضلعوں کو اتنی توفیق نہیں ملی' وقف جدید میں کیوں' کیسے مل گئی۔ لیکن اللہ کا فضل ہے جس کو بھی نصیب ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ یہ مبارک کرے اور اس کے نتیجے میں دوسرے ترقی کے میدانوں میں بھی ان کو آگے قدم بڑھانے کی توفیق عطا ہو۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب سیالکوٹ ضلع بھی عام طور پر پیچھے رہنے والے ضلعوں میں شمار ہوتا ہے کیونکہ وہ بڑے بڑے عظیم جھنڈے جو سیالکوٹ کی جماعت نے (حضرت بانی سلسلہ) کے زمانے میں اٹھائے ہوئے تھے ایک ایک کرکے اپنے گھروں میں رکھ دیئے گئے اور آخر یہ ضلع عملاً دشمنوں کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ بڑی بڑی احمدیت کی مخالفت کی روئیں اس ضلع سے اٹھی ہیں جن کا پہلے زمانوں میں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ تو اب میں اس ضلع کے پیچھے تو پڑا ہوا ہوں دیکھیں کب یہ بیدار ہوکر ہر نیکی کے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن اتنا ضرور تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ وقف جدید میں اس ضلع کو تیسری پوزیشن حاصل ہوگئی ہے۔

فیصل آباد چوتھے نمبر پر ہے' پانچویں پر گوجرانوالہ ہے اور شیخوپورہ کی باری چھٹے نمبر پر آتی ہے۔ شیخوپورہ غالباً چوہدری انور حسین صاحب کو یاد کررہا ہے ان کے بیٹے سن رہے ہوں گے تو یاد رکھیں کہ اپنے بزرگ باپ کے مقام کو یاد رکھیں اور جن جن نیکی کے میدانوں میں انہوں نے قدم آگے بڑھایا تھا آپ بھی آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ عمرکوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔ یہ چھوٹا سا سندھ کا ضلع ہے لیکن حیرت ہے کہ کیسے ساتویں نمبر پر آگیا مگر آگیا ہے گجرات آٹھویں نمبر پر ہے۔ اور گجرات کا آٹھویں نمبر پر ہونا بھی غالباً اس وجہ سے ہے کہ وہ سب دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور وہ اپنے پیچھے رہنے والوں کا خیال رکھتے ہیں۔ سارے گجراتی دنیا بھر سے اپنے خاندانوں کی مالی مدد کرتے ہیں اور اللہ کے فضل سے ان کو پھر یہ خدمت دین کے سلسلے میں استعمال کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ کوئٹہ نویں نمبر پر ہے اور سرگودھا دسویں نمبر اور اس کے ساتھ ہی جمعہ کا وقت ختم ہوتا ہے۔

سوانح فضل عمر جلد سوم مرتبہ مولانا عبدالباسط شاہد سے ایک اقتباس

عورتوں کی تربیّت

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کو مستورات کی تربیت اور ترقی کا خاص طور پر خیال رہتا تھا۔ یہاں تک کہ منصب امامت پر فائز ہونے سے قبل بھی آپ حتی المقدور اس امر میں کوشاں رہے کہ احمدی مستورات اپنے مقام کو سمجھیں اور علم و فضل میں ہر جہت سے ترقی کریں چنانچہ 1913ء میں الفضل کے سب سے پہلے پرچے میں آپ نے خصوصیت کے ساتھ مستورات کے لئے دو الگ کالم مقرر فرمائے اور ساتھ ہی اس احساس کا بھی ذکر کیا کہ اگرچہ دو کالم بہت کم ہیں لیکن عورتوں میں علمی دلچسپی پیدا کرنے کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔

عورتوں کا اولین مقام

مشرقی سوسائٹی میں یہ مقولہ آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ "عورت کا اولین مقام گھر کی چار دیواری ہے" اس مقولہ میں جو لفظ مقام آتا ہے اگر تو اس کے معنی حقیقت میں مقام ہی لیا جائے۔ جس میں فرض منصبی کے علاوہ عزت و احترام کے معنی بھی پائے جاتے ہیں تو ہرگز یہ مقولہ کوئی قابل اعتراض مقولہ نہیں بلکہ قوموں کی تعمیر اور ترقی کے لئے حکمت اور معرفت سے لبریز ایک بیش بہا اصول پیش کرتا ہے۔ لیکن افسوس کہ مشرقی سوسائٹی میں "مقام" کے معنے زیادہ تر اسی قدر لئے جاتے ہیں کہ گویا گھر کی چار دیواری عورت کا قید خانہ ہے جہاں ایک جابر خاوند کے استبداد کے تحت لونڈیوں کی طرح زندگی بسر کرنا ہی عورت کا مقام ہے۔ لیکن حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے نزدیک مقام کے یہ معنی نہ تھے بلکہ اس سے آپ عورت کی اہم اور وسیع تر قومی نوعیت کی ذمہ داریاں مراد لیتے تھے جن کی ادائیگی کی صورت میں عورت ایک نہایت بلند اور رفیع الشان مقام کو پالیتی ہے۔ آپ کے نزدیک عورت کا اصل مقام محض بچے پیدا کرنا اور پالنا ہی نہیں بلکہ بچوں کے کردار کی تعمیر ہے۔ نئی نسلوں کی استعدادوں کی بہترین نشوونما میں بھرپور حصہ لینا ہے گویا دینی سوسائٹی میں عورت کو ویسا ہی کردار ادا کرنا ہے جیسے ایک انجینئر ایک آرکیٹیکٹ کے بنائے ہوئے نقشے کو عملی جامہ پہنانے میں ادا کرتا ہے۔ دین حق نے سوسائٹی کا جو حسین اور دلکش نقشہ پیش کیا ہے۔ اس کے مطابق آپ اگلی نسلوں کی تعمیر و تشکیل کی اولین ذمہ دار عورت ہی کو سمجھتے تھے امامت پر فائز ہونے سے قبل بھی آپ کو اس امر کا بہت خیال رہتا تھا۔ چنانچہ بحیثیت مدیر الفضل آپ نے اس موضوع پر جو کچھ لکھا اس میں سے چند اقتباسات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

"اس وقت دین حق کے پیروکاروں کی حالت کیوں خراب ہے وہ دن بدن دین کو کیوں چھوڑ رہے ہیں اس لئے کہ جب وہ بچہ تھے تو ماؤں سے انہیں دین کی تعلیم نہیں ملی اور جب مدارس میں گئے تو پھر تو دہریت کی صدائیں کان میں آنے لگیں......"

(الفضل 19 جون 1913ء صفحہ 11)

اور پھر فرماتے ہیں۔ "جو ماں اپنے بچے کو صبح کے وقت نہیں اٹھانے دیتی اور اس کی نیند کو عبادت سے افضل سمجھتی ہے۔ جو روزہ سے اسے اس لئے روکتی ہے کہ لڑکے کو تکلیف نہ ہو۔ جو اپنے بچے کے کان میں (کلام الٰہی) کی مبارک آواز کبھی نہیں پہنچاتی۔ جس کی زبان پر (دین حق) کا نام بھی کبھی نہیں آتا۔ اگر اس کی اولاد دین سے بے بہرہ رہے تو اس میں کیا تعجب ہے۔ اس پر حیرت کی کیا وجہ ہے۔ بلکہ اس کا بچہ دیندار ہو تو ایک غیر معمولی بات ہے"۔

(الفضل 19 جون 1913ء)

لیکن اس خستہ حالت کی اصل ذمہ دار عورت نہیں تھی بلکہ اس صورت حال کے اصل ذمہ دار مرد تھے۔ جنھوں نے مناسب رنگ میں اپنی عورتوں کی طرف توجہ کرنے کی بجائے ایک غیر دینی جابرانہ رویہ اختیار کئے رکھا۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا۔

"مرد عورتوں کی غلطی پر لٹھ لے کر مارنے پر تو تیار ہوجاتے ہیں لیکن ان کی اصلاح کی فکر بالکل نہیں کرتے حالانکہ ان کی اصلاح کی ذمہ داری خدا نے ان پر رکھی تھی اور اب عورتوں کی گری ہوئی حالت اور نئی نسلوں کی دین سے بے تعلقی کے یہی ذمہ دار ہیں"۔

(الفضل 19 جون 1913ء)

عورت کا منصب آپ کے اپنے الفاظ میں

1914ء میں جب آپ مسند امامت پر متمکن ہوئے تو پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات سے جو آپ نے خطاب فرمایا وہ عورت کے مقام کے بارہ میں آپ کے نظریات اور عورت کی ترقی کے سلسلہ میں آپ کی دلی تڑپ اور تمناؤں کا آئینہ دار ہے آپ نے فرمایا۔

"عورتوں نے اپنے آپ کو خود ہی ذلیل اور کم درجہ سمجھ لیا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے تو ان کو بھی آدمی پیدا کیا تھا.... کان' دل' زبان جو علم کے حصول کے لئے ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے ویسے ہی دیئے ہیں جیسے مردوں کو۔ انہوں نے خود ہی سمجھ رکھا ہے کہ ہم کچھ نہیں کرسکتیں۔ کم علم ہیں۔ ناقص العقل ہیں

یہ خیالات غلط ہیں۔ تم اپنی اولادوں پر رحم کرو انہیں دین حق سکھاؤ کیونکہ پہلا مدرسہ والدہ کی گود ہے۔ اپنے خاوندوں۔ اپنے بھائیوں۔ اپنے بیٹوں کو مجبور کرو کہ وہ تمہیں اللہ کی کتاب سکھائیں۔ (دین) کے لئے دل میں درد پیدا کرو... کیا تم سکھ کی نیند سوؤ گی اگر تمہارا کوئی بچہ پڑا تڑپ رہا ہو۔ اسی طرح (دین) پیاسا بھوکا تڑپتا ہے۔ اس کی خبرگیری کرو..... تم خدا کے لئے اپنے اندر (دین) کے لئے درد پیدا کرو (۔) سو اگر تم کرنے لگو بڑے بڑے عظیم الشان کام اب بھی کرسکتی ہو"۔

(الفضل 3۔جنوری 1915ء صفحہ 8)

"یاد رکھو کہ کوئی دین ترقی نہیں کرسکتا جب کی عورتیں ترقی نہ کریں۔ پس (دین) کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ تم بھی ترقی کرو۔ عورتیں کمرہ کی چار دیواروں میں سے دو دیواریں ہیں اگر کمرہ کی دو دیواریں گر جائیں تو کیا اس کمرہ کی چھت ٹھہر سکتی ہے"۔

(الفضل 22 جنوری 1923ء)

مساوات کے نتیجہ میں عاید ہونے والی ذمہ داریاں

عورت اور مرد کے درمیان مساوات کے کیا معنے ہیں اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے عوتوں کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا جو اس نظریہ مساوات کے نتیجہ میں ان پر عاید ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

"دین کے معاملہ میں مرد اور عورتیں دونوں یکساں جوابدہ ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ دین کی اشاعت میں دونوں حصہ لیں اور جب تک دونوں حصہ نہ لیں اس وقت تک خدا تعالیٰ کی پوری برکت ان پر نازل نہیں ہوسکتی....

پھر میں کہتا ہوں مرد مردوں میں اور عورتیں عورتوں میں دعوت الی اللہ کریں۔ وقت گزر رہا ہے۔ مگر کام جس رفتار سے ہونا چاہئے اس سے نہیں ہو رہا...... پس عورتیں اور مرد پہلے اپنے اپنی درستی کریں اور پھر دوسرے لوگوں تک دین کو پہنچائیں"۔

(الفضل 15 مارچ 1920ء)

ایک خطبہ کے دوران آپ نے اس مضمون پر مزید روشنی ڈالی اور مغربی طرز کی آزادی کی مذمت کرتے ہوئے اسے اشاعت دین کی راہ میں روک قرار دیا۔ اور احمدی عورت کو اس ذمہ داری کی طرف متوجہ کیا جو (دین) اس پر عاید کرتا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔

"چند مہینوں سے میں غور کررہا تھا کہ ہماری (دعوت الی اللہ) میں بہت سے مشکلات نظر آرہی ہیں۔ ہماری اندرونی اور بیرونی (دعوت الی اللہ) بہت سست ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ میں نے غور کرکے سمجھا کہ اس کی زیادہ تر وجہ عورتوں میں اس آزادی اور بے دینی کا پیدا ہونا ہے جو ان میں مغرب کے اثر کی وجہ سے آگئی ہے ویسے تو (دین) نے بھی عورتوں کو آزادی دی ہے لیکن ان کی مغربی رنگ کی آزادی ان کے احمدیت قبول کرنے میں مانع ہے اور جب آزادی عورت کے احمدیت قبول کرنے میں مانع ہوتی ہے تو ماں کے جو اولاد پیدا ہوتی ہے اسے بھی وہ احمدیت کے قبول کرنے سے روکتی ہے۔ اس طرح وہ اپنے خاوند کو بھی احمدیت کے قبول کرنے سے روکے گی کیونکہ اگر وہ احمدیت کو قبول کرے تو اس کی آزادی میں فرق آجائے گا۔ غرض عورتیں ہماری (دعوت الی اللہ) میں روک بن رہی ہیں۔ ....اس کا ایک ہی علاج ہوسکتا ہے وہ یہ کہ عورتیں مربی بنیں اور وہ عورتوں میں (دعوت الی اللہ) کریں گی تو ہمارے رستے سے یہ روک یقیناً ہٹ جائے گی"۔

(خطبہ 14 اکتوبر 1948ء مطبوعہ الفضل 26 اپریل 1950ء)

احمدی عورت سے آپ کی توقعات

آپ احمدی خاتون سے صرف یہی توقع نہیں رکھتے تھے کہ وہ خود (دینی) ضابطہ اخلاق کی پابندی کرے بلکہ مردوں سے بڑھ کر اس پر یہ ذمہ داری عاید کرنا چاہتے تھے کہ وہ از خود دوسری مستورات سے بھی (دینی) ضابطہ اخلاق کی پابندی کروائے۔ اس ضمن میں حسب ذیل اقتباس احمدی عورت سے آپ کی توقعات کا مظہر ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"عورتوں سے مصافحہ کرنے کی رسم کو اب چھوڑنا چاہئے اور خود عورتوں کے اندر یہ احساس پیدا کرنا چاہئے کہ وہ اس سے بچیں۔ جب عورتوں کی ایک ایسی جماعت تیار ہوجائے کی تو وہ خود دوسروں کو سنبھال لے گی۔ یاد رکھیں کہ عورتوں کے اندر ایمان کی ایک خاص مناسبت ہے۔ ایک دو مخلص

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا پر معارف کلام

محبّتوں کے نصیب

مرے درد کی جو دوا کرے۔ کوئی ایسا شخص ہُوا کرے
وہ جو بے پناہ اُداس ہو۔ مگر ہجر کا نہ گِلہ کرے

مری چاہتیں مری قُربتیں جسے یاد آئیں قدَم قدَم
تو وہ سب سے چھُپ کے لباسِ شب میں لپٹ کے آہ و بکا کرے

بڑھے اس کا غم تو قرار کھو دے وہ میرے غم کے خیال سے
اٹھیں ہاتھ اپنے لئے تو پھر بھی مرے لئے ہی دُعا کرے

یہ قصص عجیب و غریب ہیں۔ یہ محبّتوں کے نصیب ہیں
مجھے کیسے خود سے جدا کرے۔ اسے کچھ بتاؤ کہ کیا کرے

کبھی طے کرے یونہی سوچ سوچ میں وہ فِراق کے فاصلے
مرے پیچھے آ کے دبے دبے۔ مری آنکھیں موند ہنسا کرے

بڑا شور ہے مرے شہر میں کسی اجنبی کے نزول کا
وہ مری ہی جان نہ ہو کہیں۔ کوئی کچھ تو جا کے پتہ کرے

یہ تو میرے دل ہی کا عکس ہے۔ میں نہیں ہوں پر مری آرزو
کو جنون ہے مجھے یہ بنا دے تو پھر جو چاہے قضا کرے

بھلا کیسے اپنے ہی عکس کو میں رفیق جان بنا سکوں
کوئی اور ہو تو بتا تو دے۔ کوئی ہے کہیں تو صدا کرے

اسے ڈھونڈتی ہیں گلی گلی۔ مری خلوتوں کی اداسیاں
وہ ملے تو بس یہ کہوں کہ آ۔ مرا مولیٰ تیرا بھلا کرے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 16۔مارچ 1998ء

1-30 رات چلڈرنز کارنر۔ چلڈرن ورکشاپ
1-50 کوئز پروگرام۔
3-00 درس کلام الٰہی۔ از حضرت صاحب بیت الفضل لندن
4-25 چینی زبان سیکھئے۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ چلڈرنز ورکشاپ
6-00 لقاء مع العرب
8-00 اردو کلاس
9-00 چینی زبان سیکھئے۔
10-00 حضرت صاحب سے ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ۔
12-15 درس کلام الٰہی از حضرت صاحب بیت الفضل لندن (1997ء)
1-30 کوئز پروگرام
2-00 لقاء مع العرب
3-00 اردو کلاس
4-00 سپورٹس والی بال عمر کلب بمقابلہ طاہر کلب۔
5-30 نارویجین زبان سیکھے۔
8-00 ہومیوپیتھی کلاس۔
9-00 لقاء مع العرب۔
11-30 اردو کلاس

منگل 17 مارچ 1998ء

1-30 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب سے ملاقات۔
2-00 تقریر حافظ مظفر احمد
2-30 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن
3-00 ہومیوپیتھی کلاس
4-25 نارویجین زبان سیکھئے۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
6-00 لقاء مع العرب
7-00 سپورٹس۔ والی بال عمر کلب بمقابلہ طاہر کلب
8-20 اردو کلاس۔
9-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
10-00 ہومیوپیتھی کلاس۔
11-30 چلڈرنز کارنر حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
12-00 پشتو پروگرام
1-00 تعلیم دین حق
2-00 لقاء مع العرب
3-00 اردو کلاس
4-00 طبی معاملات میزبان ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ مہمان ڈاکٹر لطیف احمد قریشی۔
8-00 ترجمہ کلام الٰہی حضرت صاحب کے ساتھ
9-00 لقاء مع العرب

بدھ 18 مارچ 1998ء

1-30 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ کلام الٰہی کا صحیح تلفظ
1-50 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ از لئیق احمد طاہر۔
2-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔
4-00 حکایات شیریں
5-30 چلڈرنز کارنر۔ کلام الٰہی کا صحیح تلفظ۔
6-00 لقاء مع العرب
7-00 طبی معاملات۔ میزبان ڈاکٹر سلطان احمد مبشر مہمان۔ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
8-00 اردو کلاس۔
9-30 حکایات شیریں۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔
11-30 چلڈرنز کارنر کلام الٰہی کا صحیح تلفظ
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات
2-00 لقاء مع العرب
3-00 اردو کلاس
4-00 بات چیت
5-30 ترکی زبان سیکھئے۔
8-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔
9-00 لقاء مع العرب
11-30 اردو کلاس۔

جمعرات 19 مارچ 1998ء

1-30 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب سے ملاقات۔
2-00 المائدہ
2-15 پیرہن۔ لجنہ اماء اللہ
3-00 ترجمہ کلام الٰہی حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 ترکی زبان سیکھئے۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
6-00 لقاء مع العرب
8-20 اردو کلاس۔
9-00 ترکی زبان سیکھئے۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-30 چلڈرنز کارنر حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
12-00 سندھی پروگرام
1-00 المائدہ
1-15 پیرہن
1-55 لقاء مع العرب
2-55 اردو کلاس
4-00 کوئز تاریخ احمدیت۔
4-30 درثمین نظموں کا صحیح تلفظ
5-30 ڈچ زبان سیکھئے
8-00 ہومیوپیتھی کلاس۔
9-00 لقاء مع العرب

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد عبدالستار صاحب لیکچرر اسسٹنٹ بیالوجی تعلیم الاسلام کالج ربوہ بعارضہ قلب C.C.U. وارڈ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر واپس آگئے ہیں۔ تاحال کمزوری بہت ہے۔

○ مکرم محمد عبدالسمیع صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ ابھی تک بیمار ہیں۔ آپ محترم ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب کی بھاوجہ ہیں۔

○ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب نائب زعیم انصاراللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سر پر چوٹ آئی ہے۔

احباب سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ٹیچر ٹریننگ کلاس

○ تمام امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں بغرض اطلاع تحریر ہے کہ 12-اپریل 1998ء سے ربوہ میں نظارت وقف عارضی کے ماتحت بیس روزہ ٹیچر ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں شرکت کے لئے ہر جماعت سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہئے اس کلاس میں کلام الٰہی کا ترجمہ سکھایا جاتا ہے۔ ایسے ہی طلباء کو عربی گرائمر اور صحیح عربی تلفظ کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ اس کلاس میں شامل ہونے والوں کے کھانے اور رہائش کا مفت انتظام ہوتا ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی)

اعلان نکاح

○ مکرم عقیل احمد صاحب ولد جمیل احمد صاحب احمد نگر کا نکاح عزیزہ مکرمہ صادقہ منورہ صاحبہ بنت مکرم محمد یاسین صاحب Amstelveen ہالینڈ کے ساتھ مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 2- فروری 1998ء کو بیت الاحمدیہ احمد نگر تحصیل چنیوٹ میں مکرم عزیز الرحمان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

سانحہ ارتحال

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بے حد مخلص اور فدائی خادم محترم عبدالستار صاحب آف طاہر کمپوزنگ سنٹر لاہور مورخہ 13- مارچ 1998ء کی صبح قریباً سوا پانچ بجے اپنے گھر لاہور میں انتقال فرما گئے۔ ان کی عمر 47 سال تھی۔ صبح فجر کے وقت ان کو دل کا دورہ پڑا اور آپ اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

محترم عبدالستار صاحب جماعتی خدمت اور فدائیت کی مثال تھے۔ روزنامہ الفضل ربوہ کے کمپیوٹر اور دیگر تیکنیکی شعبوں میں غیر معمولی تعاون ہمیشہ کرتے رہے۔ آپ لاہور کے پہلے سیکرٹری سمعی بصری تھے۔ اس کے علاوہ دارالذکر کی بک شاپ کے انچارج تھے۔ مرکز سلسلہ سے آنے والے ہر شخص سے دل و جان سے تعاون کرنا ان کا نمایاں ترین وصف تھا۔

محترم عبدالستار صاحب کا جنازہ امیر صاحب لاہور نے دارالذکر میں پڑھایا۔ جنازہ رات پونے سات بجے دارالضیافت پہنچا۔ پونے آٹھ بجے بعد عشاء بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے جنازہ پڑھایا۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ جہاں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ جملہ احباب کرام سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان

○ گذشتہ چند ماہ میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان اور قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ماسٹرز پروگرام میں مختلف مضامین میں داخلے ہوئے ہیں۔ وہ طلباء و طالبات جن کو ان اداروں میں داخلہ ملا ہے وہ اپنے شعبہ کا آخری اوپن میرٹ اور پراسپکٹس ارسال کریں۔ نیز اپنے پتہ سے بھی نظارت تعلیم، صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو مطلع کریں۔ تاکہ دوران سال نظارت ہذا سے رابطہ کرنے والے طلبہ کو مکمل معلومات فراہم کی جاسکیں۔

(نظارت تعلیم)

قیمت		روزنامہ
2 روپے 50 پیسے	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	الفضل ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 31483 میں ناصر محمود ولد مرزا عبدالحمید قوم مغل پیشہ ملازمت و طالب علمی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-1-148 ٹاؤن شپ لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1066 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-8-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر محمود کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر2 فہیم احمد انور کینیڈا۔

مسل نمبر 31484 میں ثمینہ ثناء زوجہ ناصر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/100000 روپے۔ 2- زیورات طلائی 35 تولہ مالیتی-/4200 امریکن ڈالر اس وقت مجھے مبلغ-/250 امریکن ڈالر ماہوار بصورت فیملی الاؤنس و چلڈرن الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-8-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمینہ ثناء کینیڈا گواہ شد نمبر1 ناصر محمود خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر2 فہیم احمد انور کینیڈا۔

مسل نمبر 31485 میں فہیم احمد انور ولد شیخ محمد عمر انور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1063 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-8-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فہیم احمد انور کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 کینیڈا گواہ شد نمبر2 ناصر محمود کینیڈا۔

مسل نمبر 31486 میں شائستہ مبشرہ زوجہ فہیم احمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 23 تولہ مالیتی-/2760 امریکن ڈالر اس وقت مجھے مبلغ-/348 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت چلڈرن الاؤنس از گورنمنٹ کینیڈا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-8-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شائستہ مبشرہ کینیڈا گواہ شد نمبر1 فہیم احمد انور خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر2 ناصر محمود کینیڈا۔

مسل نمبر 31487 میں قمر احمد ولد چوہدری عزیز احمد قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قمر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر1 نعیم احمد چوہدری وصیت نمبر 15965 کینیڈا گواہ شد نمبر2 ندیم احمد چوہدری وصیت نمبر 27807 کینیڈا۔

بقیہ صفحہ 5

عورتوں کو خوب سمجھا کر وہ باتیں جو عورتوں سے متعلق ہیں ان کے دلوں میں خوب رچا دیں۔ پھر دیکھیں کہ وہ کس طرح سیف مسلول بن کر دوسری عورتوں کو اپنا ہم خیال بنا لیتی ہیں۔ یہ کام بغیر عورتوں کی مدد کے نہ ہوگا"۔

(الفضل 25 جنوری 1923ء صفحہ 5)

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 14 مارچ-1998ء
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

اقوام متحدہ کے واجبات ادا کرنے سے امریکی کانگریس نے انکار کر دیا ہے۔ ری پبلکن رہنما نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کوفی عنان کے بیان پر امریکی لوگ ناراض ہیں۔ یہ بہت بڑے خطرے کی جھنڈی ہے۔ ری پبلکن پارٹی نے ایوان نمائندگان میں اقوام متحدہ کو 800 ملین ڈالر کی ادائیگی کے بل پر ووٹنگ موخر کر دی۔

○ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے واجبات ادا نہ کر کے دوستوں کو برہم کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ عراق کے تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تباہی چاہتا ہے۔ عراق سے ہونے والے معاہدے کے بارے میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہئے۔

عراق نے کہا ہے کہ امریکہ امن کا عمل سبوتاژ کرنے سے باز رہے۔ عراقی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہماری حکومت اقوام متحدہ کے ساتھ طے پانے والی تمام شرائط پر پوری طرح عمل کر رہی ہے۔

ناروے میں 5 روسی سفارت کاروں پر جاسوسی کا الزام لگا کر نکال دیا گیا ہے۔

روس نے کہا ہے کہ سفار تکاروں کو نکالنے پر ناروے کے خلاف کارروائی کریں گے۔

امریکی سینٹ میں عراق کے صدر صدام پر جنگی جرائم کا مقدمہ چلانے کے لئے قرارداد پیش کی گئی ہے۔ جس پر جلد ہی رائے شماری ہوگی۔

جنوبی کوریا کے صدر نے قیدیوں کی عام معافی کا اعلان کیا ہے جس سے 50 لاکھ سے زیادہ افراد کو فائدہ پہنچے گا۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اقوام متحدہ پر الزام عائد کیا ہے کہ یہ ادارہ انسانی حقوق پامال کرنے والے تمام ملکوں کے ساتھ سخت موقف اختیار کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اسے تمام ممالک سے یکساں سلوک کرنا چاہئے۔ عالمی ادارہ نائیجیریا' برما اور عراق جیسے ممالک کی بار بار چھان بین کر رہا ہے جبکہ ایسے دیگر ممالک کے بارے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ الجزائر۔ کمبوڈیا۔ کولمبیا۔ کینیا۔ سعودی عرب اور ترکی باقاعدگی سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں اقوام متحدہ کو اس سلسلہ میں مناسب کارروائی کرنی چاہئے۔

ملکی خبریں

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ملک محمد قیوم کی سربراہی میں فل بنچ نے قرار دیا ہے کہ یہ تاثر غلط ہے کہ عدلیہ نے احتساب کا عمل روکا ہوا ہے۔ حکومت پوری رفتار سے احتساب نہیں کرتی تو ہم کیا کریں۔ فاضل عدالت نے یہ ریمارکس حسین لوائی کے کیس کی سماعت کے دوران دیئے عدالت نے چیئرمین احتساب سیل سے جواب طلبی کرتے ہوئے حسین لوائی کی طرف سے دائر توہین عدالت کی درخواست پر وفاقی حکومت کو نوٹس بھی جاری کر دیئے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ عدالت کے حکم امتناعی کے باوجود درخواست گذار کے وارنٹ گرفتاری جاری کئے گئے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس راشد عزیز میاں نے ریمارکس دیئے ہیں کہ جو افراد اعلیٰ عدالتوں کے احکامات کی پرواہ نہیں کرتے وہ کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے محکمہ خوراک کی نج کاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور موجودہ ڈھانچے کو بہتر اور کرپشن سے پاک کرنے کے لئے تین رکنی کمیٹی بنادی گئی ہے۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت علی جتوئی نے کہا ہے کہ نوگو ایریاز میں الطاف گروپ کے 12 سو افراد کی بازیابی کے لئے بعض اقدامات کرنا پڑیں گے۔ ملک دشمنوں کو ہمارے بعض سیاست دانوں کی حمایت بھی حاصل ہے۔

○ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف خالصتانیوں سے گٹھ جوڑ کر رہے ہیں۔ حکومت دہشت گردوں کی ذمہ داری غیر ملکی ہاتھ پر ڈال کر اپنی جان نہیں چھڑا سکتی۔

○ حکومت پاکستان نے دفاعی بجٹ میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔

○ صدر مملکت محمد رفیق تارڑ کے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب پر اظہار تشکر کی ایک قرار منظور کر لی گئی ہے۔ قبل ازیں اپوزیشن ارکان اسمبلی نے صدر کے خطاب پر بحث جاری رکھی۔ ڈپٹی اپوزیشن لیڈر سید خورشید شاہ نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ صدر کو پانچ سال کی سزا دی گئی ہے۔ اور چند منٹ کے لئے پیرول پر رہا کر کے پارلیمنٹ کے آگے کھڑا کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کی حیثیت ایک ڈرائیور سے بھی کم ہے۔ صدر مملکت ایسے شخص کو بنایا گیا ہے جس نے چیف جسٹس آف پاکستان کو عدالتی دہشت گرد قرار دیا تھا۔

○ آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد سے 67 کلو میٹر دور وادی لیپا میں پہاڑی تودہ گاڑی پر گرنے سے 30 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ 16 نعشیں نکالی جا چکی ہیں۔

○ ربوہ میں ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے علماء نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی اپنے پراپیگنڈے کو تیز کرنے کے لئے ٹی وی چینل قائم کریں گے۔

○ بھارت کی خفیہ ایجنسی "را" کی طرف سے دریاؤں پر بڑے پلوں اور تھرمل پاور سٹیشنوں کو نشانہ بنانے کے منصوبے کا انکشاف ہوا ہے "را" کے ایجنٹوں میں خوبصورت عورتیں بھی شامل ہیں۔ تجارتی مراکز اور حساس مقامات پر انہی کے ذریعہ دھماکے کرائے جانے کا خدشہ ہے۔ انتظامیہ کو چوکس کر دیا گیا ہے۔

○ پاکستان کے مختلف شہروں میں ہونے والے بم دھماکوں کے بارے میں بی بی سی نے اپنی خصوصی رپورٹ میں کہا ہے کہ یہ ہفتہ پاکستان میں بم دھماکوں کا ہفتہ رہا ہے۔ تین ہفتے قبل بھارت میں بم دھماکے ہوئے تھے۔ پاکستان اور بھارت ایک دوسرے پر الزامات لگاتے رہتے ہیں۔

فینسی گولڈ سمتھ
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212868 رہائش 212867

ہیومن ہاؤس پبلک سکول
دارالصدر غربی ربوہ
ہمارا نصب العین دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
مثالی نرسری کلاس تا ہفتم (مکمل انگلش میڈیم)
داخلے شروع ہیں
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان
211039

پلاٹ برائے فروخت
برموقع شکور پارک پلاٹ نمبر 1 برقبہ 10 مرلہ
برلب سڑک نزد خالد ہسپتال ربوہ
برائے رابطہ: عبدالرحمٰن
ریحان جنرل سٹور گولبازار۔ ربوہ
گھر: 995 دوکان 213160 PP

مرکز میں رہائش کیلئے بروقت منصوبہ بندی کریں
مکان یا پلاٹ کی خریداری کے لئے
رابطہ: کہکشاں پراپرٹی سنٹر نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون 211842

سکول یونیفارم
نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچوں اور بچیوں کا سکول یونیفارم دستیاب ہے۔
شہزاد گارمینٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ فون 212039

10 مارچ تا 23 مارچ
بچوں کا کتاب میلہ
Kids Wisdom House, Rabwah.

8 فٹ سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ پنکھے۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں
رابطہ۔ انعام اللہ
عثمان الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231680، 7231681، 7223204، 7353105

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
20 گرام/40 روپے، 60 گرام/120 روپے، 100 گرام/200 روپے، 300/ روپے
زوجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534